چاندنی چوک میں بھیانک آتشزدگی، 5 درجن دکانیں خاکستر

دو عمارتیں منہدم، چار گھنٹے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا، جانی نقصان کی اطلاع نہیں

نئی دہلی (ایس این بی) چاندنی چوک کے مارواڑی کٹرا بازار میں آج شام زبردست آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کی تقریباً 50 گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کے عمل میں حصہ لیا۔ 4 گھنٹے کے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا۔ حادثے میں 50 سے 60 دکانیں جل کر راکھ ہوگئیں۔ خوش قسمتی سے اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم کروڑوں روپے مالیت کی ساڑیاں، سوٹ، لہنگے اور خواتین کے ملبوسات جل کر راکھ ہوگیا۔ اتنے بڑے پیمانے پر آگ لگنے کی وجہ کے بارے میں ٹھوس معلومات کا ابھی انتظار ہے۔ پولیس کی تمیں بھی موقع پر تعینات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ آگ شام 5 بجے کی تھی جس پر رات ساڑھے نو بجے تک قابو پایا جاسکا۔ فائر محکمہ کی 50 گاڑیاں آگ پر قابو پانے کے لئے جائے واقعہ پر پہنچیں۔ اس دوران دو عمارتیں بھی منہدم ہوگئیں۔ موقع پر موجود ہلکاروں نے ابھی تک آگ لگنے کی وجہ کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی ہے۔ غنیمت کی بات یہ رہی کی لوگ برقت عمارتوں سے باہر نکل آئے۔ آگ کے دھویں سے آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ساتھ ہی تنگ گلیوں کی وجہ سے فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو آگ بجھانے میں کافی پریشانی اٹھانی پڑی۔ اس کے اوپر علاقے میں سڑک کے دونوں طرف تار پھیلے ہونے سے گاڑیوں کو موقع پر پہنچنے میں کافی تاخیر ہوئی۔ اس بارے میں فائر سروس کے ڈائرکٹر اجل گرگ نے بتایا کہ "آگ کی چاروں جانب سے گھیر کر اس پر قابو پالیا گیا ہے اس لئے پرے آگ نہیں بڑھ سکتی۔ آپ کو بتادیں کہ یہ قابو میں ہے۔ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موقع پر 40 فائر انجنز موجود ہیں اور 175 کے لگ بھگ آگ بجھانے والا عملہ موجود ہے۔ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا"۔ انہوں نے بتایا کہ "عمارت گرنے اور تنگ راستہ ہونے کی وجہ سے آگ بجھانے میں کافی دقت اٹھانا پڑی۔ آگ کی زد میں کتنی دکانیں آئی ہیں فی الحال اس بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ بہت دکانیں گر گئی ہیں اور بہت سی جل چکی ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ "راستے پر کھڑے لوگوں کی وجہ سے جائے حادثہ پر پہنچنے میں بہت وقت برباد ہوتا ہے"۔ دوسری طرف آگ بجھانے کے بارے میں اطلاع دیتے ہوئے ڈپٹی فائر افسر نیتے تومر نے کہا کہ انہیں 5 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی۔ یہ بہت بھیانک آگ تھی۔ "ہماری پوری کوشش ہے کہ اس میں کوئی جان نہ جائے اور آگ مزید دوسری جگہ نہ پھیلے"۔ ایک مقامی شخص نے بتایا کہ آگ کٹرا بازار سے شروع ہوئی تھی جو اس مارکیٹ تک پھیل گئی۔ پچھلے حصہ میں ایک عمارت پانی کے دباؤ کی وجہ سے دھڑ کی جائے حادثہ سے لوٹیں اور کالا ٹھوں نکشا دکھائی دے رہا ہے۔ تفصیلی اطلاع کا انتظار ہے۔

دوعمارتیں منہدم، چار گھنٹے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا، جانی نقصان کی اطلاع نہیں

معاشرہ میں پھیلی برائیوں کا خاتمہ علماء کی ذمہ داری: مجلس العلماء

نئی دہلی (پریس ریلیز) اختلافات کو بھلا کر اتحاد کے ساتھ سماج میں پھیلی برائیوں کو ختم کرنے کے لیے علما اور ائمہ کو آگے آنا چاہیے۔ علما اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور عوام کی بھرپور ہمنائی کریں تاکہ ایک اچھے اسلامی معاشرہ کی تشکیل ممکن ہو سکے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مجلس العلماء، دہلی کے صدر مولانا مفتی سہیل احمد قاسمی نے مصطفیٰ آباد میں منعقدہ اجتماع علمائے کرام کے صدارتی خطاب میں کیا۔ اس اجتماع میں شرکا کی تعداد تقریباً 40 تھی جن میں مقامی ائمہ بھی شامل تھے۔ پروگرام کی نظامت عاظم ضلع شمال مشرقی دہلی ڈاکٹر مجاہد الاسلام نے کی۔ مفتی محمد جاوید امیری قاسمی کے تذکیر بالقرآن سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ آپ نے سورہ آل عمران آیت نمبر 104 کے حوالے سے اس بات کو بیان کیا کہ معاشرہ کی اصلاح کے لیے علما اور ائمہ حضرات کو آگے آنا چاہیے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے کر ہی معاشرہ کی اصلاح ممکن ہے۔ افتتاحی کلمات ڈاکٹر مجاہد الاسلام نے پیش کیے۔ آپ نے کلمات العلماء کا مختصر تعارف اور اس کے اغراض و مقاصد بیان کرنے کے بعد معاشرہ میں علمائے کرام اور ائمہ حضرات کی اہمیت اور مقام پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد تعارفی سیشن میں علمائے کرام نے اپنا مختصر تعارف پیش کیا۔ مختلف علمائے ذکاء نے مصر علیا، جس کا موضوع اصلاح معاشرہ میں علمائے کرام کی ذمہ داری تھا، صدارتی خطاب مفتی سہیل احمد قاسمی کا تھا۔ اجتماع کے آخر میں مولانا انعام اللہ فلاحی نے اتحاد امت پر زور دیا اور تعلیم و تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے جز وقتی مکاتب کے قیام کی ترغیب دلائی۔ آخر میں علما کے درمیان کتابیں تقسیم کی گئیں، دعا پر اجتماع اختتام پزیر ہوا اور طعام کے بعد مجلس برخاست ہوئی۔

صفائی کا خیال رکھیں، کھلے مقام پر نہ کریں قربانی

'عید الاضحٰی کے موقع پر اہم شخصیات کی راجدھانی کے مسلمانوں سے خصوصی اپیل'

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی) عید الاضحٰی کا تہوار آنے والا ہے، ایسے میں اہم شخصیات نے مسلمانوں سے خصوصی اپیل کی ہے۔ اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے حج کمیٹی کے سابق چیئرمین حاجی مختار احمد نے کہا کہ قربانی دینی فریضہ ہے، جو بہت اہم ہے، سب کو قربانی کرنی چاہیے، کیونکہ اسکا کوئی بدل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام تمام مذاہب کا احترام کرنے و دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے جذبات کو مجروح نہ کرنے کا حکم دیتا ہے اس لئے ہمیں ملک کے قوانین اور تمام مقتدات کے جذبات کو پیش نظر رکھتے ہوئے قربانی کے فریضہ کو اس طرح انجام دینا چاہیے تاکہ ملک میں امن قانون اور فرقہ وارانہ تم آہنگی کی فضا قائم رہے جو اسلام کی ہمیشہ سے شان رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ہمارا ان وطن کو ہماری قربانی کے عمل سے کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔ سوشل ورکر حاجی محمد شمیم احمد (سوت والوں) کا کہنا تھا کہ جہاں دونوں فرقوں کی ملی جلی آبادی ہو وہاں قربانی کرنے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ شر پسند عناصر کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتے، اسلئے کھلے میں قربانی نہ کریں اور صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھیں، مقامی پولیس کو اعتماد میں رکھیں، ساتھ ہی علمائے کرام جمعہ کی تقریر میں صفائی اور قربانی کے متعلق سے برتی جانے والی بے احتیاطی پر روشنی ڈالیں اور قوم میں عملی بیداری لائیں۔ دیگر سماجی لیڈر حاجی محمد سعید خان نے کہا کہ تذبرعید کے ایام میں ہمیں چند باتوں کا خیال رکھنا ہے، سب سے ضروری بات یہ ہے کہ اہل برادر کے جذبات اور اسکے عقیدے کو چوٹ نہ پہنچے۔ اسکا خاص دھیان رکھنا ہے اسکے لیے قربانی کھلی جگہ پر اسنتوں میں ہرگز نہ کریں، اپنے گھروں میں یا گوداموں میں قربانی کا عمل انجام دیں، ساتھ ہی صاف صفائی کا خیال رکھیں اور ایسے جانوروں کی قربانی ہرگز نہ کریں جن سے ہندو بھائیوں کا عقیدہ مجروح ہو۔ انہوں نے خصوصی طور پر اپیل کی کہ قربانی کی تصویریں اور فلمیں نہ بنائی جائیں نیز ایسی تصویروں اور ویڈیو کو سوشل میڈیا پر ہرگز ہرگز نہ ڈالا جائے، جس میں قربانی کرتے ہوئے دکھایا جارہا ہو، ساتھ ہی اسلام جیسا مذہب کا مذہب اور ہمیں اپنے عمل سے اس امر کو ثابت بھی کرنا ہے۔ سماجی خدمتگار الحاج محمد جمال الدین رضوی نے کہا کہ عید الاضحٰی کا تہوار قربانی کرکے اس کے فضائل و باقیات کو کوامی مقامات اور عام شاہراہ پر ڈالنے کا نام نہیں ہے بلکہ رضائے الٰہی کا حصول، اذہان و قلوب کی پاکیزگی کے ساتھ علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کا نام ہے، ہماری قوم کا اس مذہب سے تعلق ہے جس میں صفائی کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے مگر قربانی کے ایام میں مسلم علاقوں کا کیا حال ہوتا ہے وہ تانی کی ضرورت نہیں ہے جگہ جگہ گندگی کے انبار ہوتے ایسی تصویروں اور ویڈیو کو سوشل میڈیا پر ہرگز ہرگز نہ ڈالا جائے، جس میں قربانی کرتے ہوئے دکھایا جارہا ہو، ساتھ ہی اسلام جیسا مذہب ہمیں اپنے عمل سے اس امر کو ثابت بھی کرنا ہے۔ سماجی خدمتگار الحاج محمد جمال الدین رضوی نے کہا کہ عید الاضحٰی کا تہوار قربانی کرکے اس کے فضائل و باقیات کو کوامی مقامات اور عام شاہراہ پر ڈالنے کا نام نہیں ہے بلکہ رضائے الٰہی کا حصول، اذہان و قلوب کی پاکیزگی کے ساتھ علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کا نام ہے، ہماری قوم کا اس مذہب سے تعلق ہے جس میں صفائی کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے مگر قربانی کے ایام میں مسلم علاقوں کا کیا حال ہوتا ہے وہ تانی کی ضرورت نہیں ہے جگہ جگہ گندگی کے انبار ہوتے ہیں، خون بہا کر اسے صاف کرنے کی توفیق نہیں ہوتی اوپر سے صفائی ملازمین پر رعب جھاڑتے ہیں کہ وہ کیسی صفائی کررہا ہے حالانکہ ہمارا اخلاقی اور مذہبی فریضہ ہے کہ جانوروں کے باقیات اور گندگی خود اٹھاؤ گھر میں ڈال کر آئیں تاکہ برادران وطن کو بھی آنے جانے میں دقتوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مولانا قاری فاروق مظہر اللہ نقشبندی نے کہا کہ مذہب اسلام میں عید الاضحٰی کے موقعہ پر قربانی کرنا کوئی رسم یا رواج نہیں بلکہ قربانی رب تعالیٰ کے خلیل حضرت ابراہیم کی وہ سنت ہے جس پر رسول اکرم ﷺ نے عمل کیا اور اس سنت ابراہیمی کو ادا کرنے کا حکم اپنی امت کو بھی دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عید الاضحٰی کے موقعہ پر قربانی عبادت الٰہی کا ایک اہم حصہ ہے جس کی ادائیگی ہر اس مسلمان کیلئے ضروری ہے، جس پر قربانی واجب ہو، البتہ تینوں ایام میں قربانی کے علاوہ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی عمل اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ حاجی محمد شاہد احمد انصاری نے بتایا کہ سنت ابراہیمی ادا کرنے کے بعد جانوں میں کشادہ گیہ ہونے کی وجہ سے پہلے قربانی کے جانوروں کے قصائلت یا قوبخن کردئے جاتے تھے، یا دور جنگلوں میں پھینک آتے تھے لیکن شہری علاقوں میں جگہ کی قلت ہوتی ہے اس لئے ہرجگہ قربانی نہیں کی جاسکتی ہے، شہروں میں دیکھا گیا ہے کہ لوگ اپنے جانوروں کو قربانی کرتے ہوئے گلیوں میں ہی جانوروں ذبح کردیتے ہیں جس کی وجہ سے پوری گلی میں بدبو پھیل جاتی ہے جالانکہ بڑے جانوروں کیلئے مختلف مدارس کے ذمہ داران کی طرف سے جگہ مختص ہوتی ہے، چاہیں تو ہم کرسکتے ہیں مگر عموماً دیکھا گیا ہے کہ مسلمانوں اپنی آسانی کیلئے اپنے آس پاس کے لوگوں کا بھی خیال نہیں کرتے اور لاپرواہی ہے کہ ان کا باقیات مخصوص جگہ پر نہ پھینک کر ادھر ادھر پھینک کر چلے آتے ہیں، جس پر ذمہ داران دینے کی ضرورت ہے۔

حاجی مختار احمد | مولانا قاری فاروق مظہر اللہ | حاجی محمد شمیم احمد | حاجی محمد جمال الدین رضوی | محمد شاہد انصاری | محمد سعید خان

عید الاضحٰی کے تہوار کو پرامن بنانے کیلئے ڈی سی پی دفتر میں میٹنگ

تھانہ علاقہ سے بلال انصاری۔ کاؤنز پنڈال کھجوری پور کے سورج مل ورما، پرو تم بھٹ، سلیم سنٹی اور دیگر کئی معزز اراکین نے اپنی تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر ریشن پر دھان نے کانوڑ اور امرناتھ کے سفر پر بھی توجہ دی اور میٹنگ میں کانوڑ کیمپ کی دیکھ بھال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی سی پی ایسٹ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی میٹنگ سے ڈاکٹر پرویز میاں نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی دہلی ہی نہیں بلکہ پوری دہلی اور ایس آر میں قربانی کرتے وقت اپنے پڑوسی کے جذبات کا خیال رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے ماضی میں بھی پرامن طریقہ سے عید الاضحٰی منائی ہے اسی طرح اب بھی منائی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جانور کے فضلا کو تھیلے میں پیک کرکے کارپوریشن کے بنائے ہوئے مقررہ جگہ پر ڈالیں۔

نئی دہلی (ایف ایے صدیقی/ایس این بی) مشرقی ضلع پولس نے ڈپٹی کمشنر آئی پی ایس اپورو گپتا کی صدارت میں ایک ضروری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں عید الاضحٰی کے موقع پر امن و سکون کو برقرار رکھنے اور بقرعید سے متعلق خاص باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عید الاضحٰی منانے کو کہا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈی سی پی اپورو گپتا نے کہا کہ قربانی کو پردے سے ڈھانپنا چاہیے، قربانی کے جانور کو مخصوص جگہ پر رکھنا چاہیے، قربانی کی طرح ہی کریں، نئی جگہ پر قربانی نہ کریں، ایک دوسرے کا خیال رکھیں، کسی کے دماغ کو تکلیف نہ دیں، پڑسیوں کا خیال رکھیں۔ میٹنگ کے بیٹھیں بندو مسلم سبھا جیسالی ایکتا کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر پرویز میاں، خزانچی ریاض الدین سیفی، تھیلی سگریٹری ایڈوکیٹ ہریش گلا، غازی پور

ویلکم علاقہ میں بدمعاشوں کی گولیوں سے کئی افراد زخمی

نئی دہلی(ایس این بی) ویلکم تھانہ کے تحت بدمعاشوں کی گولیوں سے کئی لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ان میں ایک دیم ولد حشمت علی شاستری پارک ہے، جس کے پیٹ میں بائیں اور دائیں جانب ہاتھ پر گولیاں لگیں۔ وہ PS شاستری پارک تھانہ کا باشی ہے جس کے خلاف 17 مقدمات درج ہیں جن میں ڈکیتی قتل کی کوشش، بھتہ خوری، چھینا جھپٹی اور بیشتر واردات شامل ہیں۔ دوسرا آصف والد محمد اسلام چوہان باگمر، دہلی ہے۔ اس کے دائیں ہاتھ اور بائیں جانب پیٹ پر گولیاں لگیں۔ تیسرا شریف جنتا مزدور کالونی، ویلکم، دہلی ہے۔ اس کے دائیں ہاتھ پر گولی لگی ہے۔ چوتھا سلطان جنتا مزدور کالونی، ویلکم، دہلی ہے، اس کے دائیں ہاتھ پر چوٹیں آئی ہے۔ پولیس کے مطابق PS ویلکم پولیس کو گولی لگنے سے زخمی ہونے کے حوالے سے سوا دو بجے شب کال موصول ہوئی تھی کہ شیطان چوک کے قریب کچھ لڑکوں نے دیم اور آصف پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ موٹر سائیکل پر جارہے تھے اور قریب میں ہی ڈف پاتھ پر سوئے ہوئے شریف اور سلطان کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ پولیس کے مطابق ایک درجن کے قریب گولیاں چلائی گئیں جس کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ دیم اور آصف سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔

دہلی پولیس 100 دن کا ایکشن پلان تیار کررہی ہے

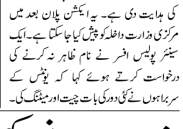

نئی دہلی (ایس این بی) نئی تشکیل شدہ مرکزی حکومت کی جانب سے تمام وزارتوں اور محکموں کو نریندر مودی حکومت کی تیسری مدت کیلئے اگلے 100 دنوں کیلئے ایکشن پلان کو حتمی شکل دینے کی ہدایت کے بعد، دہلی پولیس بھی 100 دن کا ایکشن پلان تیار کررہی ہے جس میں وزارت داخلہ کی جانب سے پیش کردہ ایکشن پلان کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دہلی پولیس کشمیر شیے اروڈ سے تمام یونٹ کے سربراہوں کو 14 جون تک 100 دن کا ایکشن پلان پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ ایکشن پلان بعد میں مرکزی وزارت داخلہ کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ یونس کے سربراہوں نے کئی دوسری باتوں پر بات چیت اور میٹنگ کی۔

سالانہ تربیتی کیمپ میں جامعہ اسکول این سی سی کیڈٹ کا شاندار مظاہرہ

نئی دہلی (پریس ریلیز) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسکول این سی سی کیڈٹ نے مشترکہ سالانہ تربیتی کیمپ (سی اے ٹی سی) میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول (جے ایس ایس ایس) اور سید عابد حسین اسکول (ایس اے ایچ ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے این سی سی کے پانچ جونیئر ڈویژن (جے ڈی آر ڈی) نے مشترکہ سالانہ ٹریننگ کیمپ (سین اے ٹی سی) کے دس روزہ سالانہ تہذیبی وثقافتی اور اسپورٹ کے مختلف مقابلوں میں پہلا انعام جیتا ہے۔ واضح ہو کہ اس کا انعقاد 27 مئی تا 5 جون 2024 کے درمیان این سی سی کیڈٹ کے لیے این سی سی بھون گروپ کے ہیڈ کوارٹر صفدر جنگ انکلیو دہلی میں ہوا تھا۔ ملک کی راجدھانی کے ایس اسکولوں کے چار سو انٹین کیڈٹس نے سی اے ٹی کے کیمپ میں حصہ لیا تھا۔ یہ ایس ایس ایس اور ایس ایچ ایس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سولہ جونیئر کیڈٹس (گولڈ میڈل) جیتا، والی بال فرسٹ پرائز گولڈ میڈل میں مناسم علی نویں جماعت، ای ایس ایس ایس، قاسم علی نویں جماعت، ای یے ایس ایس ایس، عبد الباری نہم جماعت جماعت اے سے ایس ایس ایس، بے ایس ایس ایس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پرنسپل ڈاکٹر محمد ارشد خان اور این سی سی آفیسر (بے ڈی آر ڈی) ڈاکٹر عطاء الرحمان نے جامعہ کیڈٹس کی کوششوں کی تعریف کی اور انھیں مبارک باد دی۔

(بے ڈی آر ڈی) نے این سی سی آفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کے زیر نگرانی اس کیمپ میں حصہ لیا تھا۔ جامعہ کیڈٹ نے تمام تہذیبی وثقافتی پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور پانچ کیڈٹ نے درج ذیل مقابلوں میں پہلا انعام جیتا ہے۔ کوئز مقابلہ میں فاطمہ علی نوین جماعت سیکشن ای، ہے ایس ایس ایس نے کوئز اور والی بال میں پہلا انعام (طلائی تمغہ) جیتا ہے۔ فائرنگ مقابلہ میں سمیل اشرف گیارہویں جماعت کامرس ب، نے سائس پہلا انعام

مہنگائی کے باوجود لوگ حسب حیثیت بکروں کی کررہے ہیں خریداری

جعفر آباد اور جنتا کالونی روڈ پر قربانی کے مویشیوں کی خرید و فروخت کا بازار گرم

نئی دہلی (محمد یامین/ایس این بی) جمنا پار کے سیلم پور علاقہ میں قربانی کے مویشیوں کی خرید و فروخت کا بازار سیلم پور کی لوہا منڈی کے سروش روڈ پر اور زینت محل اسکول جعفر آباد کے سامنے جنتا کالونی و ونود جعفر آباد کے درمیان چلی مٹی روڈ پر گلتا ہے اور گندہ نالہ کے کنارے بھی بڑی تعداد میں تاجروں کے بکرے ہوتے ہیں اور جیسے جیسے عید الاضحٰی کا تیوہار نزدیک آتا ہے ویسے ویسے تاجروں اور خریداروں کی کثرت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اصلاح معاشرہ جعفر آباد کے صاحب محبوب خان کا کہنا ہے کہ سیلم پور علاقہ میں اتر پردیش کے بیشتر شیوں اور دیگر علاقوں سے تاجر قربانی کے مویشی (بکرے، بھینس، اونٹ) لاتے ہیں جنہیں خریدنے کیلئے دہلی جمنا پار این سی آر سے خریدار آتے ہیں لیکن آسان چھوٹی مہنگائی کے باوجود حسب حیثیت خرید و فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ زینت محل اسکول جعفر آباد میدانوں اسٹیشن پر روڈ نمبر 66 نہایت مصروف ترین ہے جس پر خرید و فروخت کی ممانعت ہے کیونکہ اس کی وجہ سے ٹریفک نظام پر برہم ہوتا ہے اور اسی وجہ سے نالے کے کنارے، چلی مٹی روڈ پر مویشیوں کا بازار لگ رہا ہے۔ جاوید الرحمان نے بتایا کہ نالے کے کنارے غنیمت لگا دیے گئے ہیں تاکہ گرمی سے بچا جاسکے جس کیلئے 100 روپے بکرے کے حساب سے دینے پڑ رہے ہیں تاکہ کسی تاجر کو پریشانی سے دوچار نہ ہونا پڑے اور نہ ہی کسی کو رشوت دینی پڑے گی۔ محمد ارسن سلمانی اور محمد عابد انصاری کہنا ہے کہ وہ ہر برس آٹھ دن بکرے لاکر فروخت کرتے ہیں پچھلے ہزار روپے کی کمائی کر لیتے تھے مگر آسمان چھوتی مہنگائی اور کاروباری زندگی مفلوج ہونے کی وجہ سے جو دو دن بکرے خریدتا تھا وہ بڑے جانور میں حصہ لینے کو ترجیح دے رہا ہے۔ سنبھل کے محمد رضوان، محمد یاسین و دیگر تاجروں کا کہنا ہے کہ پولیس کو اپنی ذمہ داری ایمانداری سے نبھانی چاہیے تاکہ خرید و فروخت کے بازار میں جرائم پیشہ عناصر سے تحفظ ممکن ہو سکے کیونکہ جیب تراشی اور بکرے چوری عام سے جس کے نتیجہ میں تاجروں خریداروں کے خون پسینہ کی کمائی چلی جاتی ہے۔ بریلی اور بدایوں کے بیشتر تاجروں کا کہنا ہے کہ آسمان چھوتی مہنگائی اور کاروباری زندگی کے مفلوج ہونے کے نتیجہ میں طرح طرح ماضی میں قربانی کے جانور پر بے شوق سے کئی کئی بکرے خریدنے تھے مگر وہ بھی ایک ہی پر اکتفا کررہے ہیں یا پھر حصہ لینے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ باغپت کے نعیم احمد اور نظام الدین و دیگر تاجروں کا کہنا ہے کہ سیلم پور جعفر آباد اور جنتا کالونی کے پیلی مٹی روڈ پر دس ہزار سے پچیس ہزار تک کے بکرے دستیاب ہیں اور جس کی جیسی حیثیت ہے وہ اسی کے تحت بکرا خریدنے و حصہ لینے کو ترجیح دے رہے ہیں کیونکہ آسمان چھوتی مہنگائی اور کاروباری خراب حالت سے لوگ بہت دکھی ہیں۔

کرناٹک کے مویشیوں کی خرید و فروخت ایک ہفتہ کی ہوتی ہے جس میں انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون کے پینے کے پانی کا نظم، بیت الخلائیں اور تحفظ کیلئے پولیس تعینات ہوتی چاہئے تاکہ تاجر خریدار چوراچکا و فتنہ دل سے بچ سکیں۔ بدایوں کے تاجر حشمت علی کا کہنا ہے کہ اس مرتبہ بھینسے کے مقابلہ بڑی تعداد میں تاجر بکرے لے کر آئے ہیں مگر آسمان چھوتی مہنگائی اور کاروباری زندگی کے مفلوج ہونے کا اثر گوؤں کے چہروں پر عیاں ہے۔ بریلی کے تاجر نعیم احمد کا

شری رام کالونی اور کھجوری کے درمیان سے جانیوالے ہائی وے کو پار کرنے میں لوگوں کو عدم تحفظ کا احساس: سرکردہ شخصیات

نئی دہلی (ایس این بی) مسلم اکثریتی شری رام کالونی (راجیو نگر)، کھجوری و بیشتر کالونیوں کے درمیان سے جانیوالا ہائی وے کراس کرنے میں لاکھوں لوگوں کو عدم تحفظ کا شدید احساس ہے جس کی انتظامیہ کو پرواہ نہ ہونے پر لوگوں میں حکومت کے خلاف کافی ناراضگی ہے۔ یہ کالونی کے معروف عالم دین مولانا عبد السلام مفتاحی کا کہنا ہے کہ شری رام کالونی راجیو نگر میں سینئر سیکنڈری اسکول کی عدم موجودگی سے کئی ہزار طلبا و طالبات صبح شام کی دونوں شفٹوں میں پانی کے نالے کراس کرکے کھجوری کے اسکولوں میں جاتے تھے مگر شری رام کالونی راجیو نگر میں ایک سینئر سیکنڈری اسکول کے قیام سے ہزاروں طلبا و طالبات کا اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر جانا تو بند ہوجائے گا لیکن عمومی سطح پر عدم تحفظ کا احساس ہے کیونکہ جب تک سب وے (انڈر گراؤنڈ) یا فٹ اوور برج نہیں بنے گا پانی کے کراس کرنے میں خطرہ ہے۔ ڈاکٹر محمد شارق کا کہنا ہے کہ یہ دہلی سے سہارنپور ہائی وے مصروف ترین ہے جس کے فلائی اوور کا کام ہمہ وقت جاری ہے مگر شری رام کالونی راجیو نگر کو جانا تو بند ہوجائے گا لیکن عمومی سطح پر عدم تحفظ کا احساس ہے کیونکہ جب تک سب وے (انڈر گراؤنڈ) یا فٹ اوور برج نہیں بنے گا پانی کے کراس کرنے میں خطرہ ہے۔ ڈاکٹر محمد شارق کا کہنا ہے کہ یہ دہلی سے سہارنپور ہائی وے مصروف ترین ہے جس کے فلائی اوور کا کام ہمہ وقت جاری ہے مگر شری رام کالونی راجیو نگر میں ایک سینئر سیکنڈری اسکول کی عدم موجودگی سے کئی ہزار طلبا و طالبات صبح شام کی دونوں شفٹوں میں پانی کے نالے کراس کرکے کھجوری کے اسکولوں میں جاتے تھے مگر شری رام کالونی راجیو نگر میں ایک سینئر سیکنڈری اسکول کے قیام سے ہزاروں طلبا و طالبات کا اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر